قطرہ نکلنے کا وہم ہوا، پھر پاکی حاصل کئے بغیر نماز پڑھ لی، تو حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1483

تاریخ اجراء: 17 شعبان المعظم 1445ھ/28 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قطرہ نکلنے کا اکثر وہم ہوتا ہے، فجر پڑھ کر لیٹی، تو ایسا محسوس ہوا کہ قطرہ نکل گیا ہے، لیکن دیکھا نہیں اور یہ سوچا کہ جب ظہر کی نماز پڑھوں گی، اس سے پہلے دھولوں گی، لیکن ظہر پڑھنے سے پہلے دھونا بھول گئی اور وضو وغیرہ کرکے نماز پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر قطرہ کا یقینی طور پر معلوم نہیں ہے مثلاً: گیلا ہونا یا نشان دیکھنا وغیرہ، تو صرف قطرہ کے وہم سے نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ ہی وسوسہ کی وجہ سے کپڑوں کے ناپاک ہونے کا حکم دیا جائے گا۔

ہاں اگر واقعی پیشاب کا قطرہ نکلا تھا جس سے کپڑے ناپاک ہوئے تو دیکھا جائے گا اگر ایک درہم سے کم نجاست لگی تو معاف تھی اور ایک درہم کے برابر تھی تو ایسی نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہے اور اگر ایک درہم سے زیادہ تھی تو نماز ادا ہی نہ ہوئی دوبارہ نماز کی قضا کرنا ضروری ہے۔

یاد رہے! شیطان کبھی وَسوسہ ڈالتا ہے کہ وُضو ٹوٹ گیا، کبھی پیشاب کا قطرہ نکلنے تو کبھی رِیح خارِج ہونے کا دل میں شُبہ ڈالتا ہے، شیطان سب سے پہلے طہارت کے مسائل کے ذریعے انسان کو وسوسوں میں مبتلا کرتا ہے جس سے مشقت اور تکلیف بھی ہوتی ہے اور عبادات بھی چھوٹنے لگتی ہیں اور پھر رفتہ رفتہ وسوسوں کا دائرہ ایمان کے لیے بھی خطرہ بن جاتا ہے لہٰذا ابھی سے اس کا علاج کریں اور انہیں دور کریں۔ چُنانچِہ اس ضِمن میں میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت، مولیٰنا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن چند احادیثِ مبارَکہ نَقْل کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: **ان حدیثوں کا حاصل** ہے کہ شیطان نماز میں دھوکا دینے کے لئے کبھی انسان کی شَرمگاہ پر آگے سے تھوک دیتا

ہے کہ اُسے **قطرہ** آنے کا گُمان ہوتا ہے، کبھی پیچھے پھونکتا، یا بال کھینچتا ہے کہ **رِیح** خارِج ہونے کا خیال گزرتا ہے۔ اِس (طرح کے وسوسے آنے) پر حکم ہوا کہ نَماز سے نہ پھِرو، جب تک تَری یا آواز یا بُو نہ پاؤ، جب تک وُقوعِ حدَث (یعنی وُضو ٹوٹنے) پر **یقین** نہ ہولے۔ (فتاوی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۴)

حضرت سیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ والاتَبار، ہم بے کسوں کے مدد گار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر **وسوسہ** ڈالے کہ تیرا وُضو جاتا رہا تو فوراً اسے دل میں جواب دے کہ **تُو جھوٹا ہے۔** یہاں تک کہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا اپنی ناک سے بُو نہ سونگھ لے۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حِبّان ج ۴ ص ۱۵۳ حدیث ۲۶۵۶)

وضو یا اس کے علاوہ جب آپ کو علاوہ نماز وسوسہ آئے تو آپ تعوذ اور لاحول شریف پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھو، تھو کر دیں اگر کوئی حرج نہ ہو، اوران وسوسوں سے چھٹکارے میں بہت مفید ان کی طرف بالکل توجہ نہ دینا بھی ہے۔

حضرت سیدنا عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور میری قراءت میں شبہ ڈال دیتا ہے۔ تو رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، "یہ وہ شیطان ہے جسے "خِنْزَب" کہا جاتا ہے جب تم اسے محسوس کرو تو اس سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دیا کرو۔" آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "جب میں نے ایسے کیا تو اللہ عزوجل نے شیطان کو مجھ سے دور فرمادیا۔" (ماخوذ از نیکی کی دعوت، صفحہ 467، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارشریعت میں ہے:"ولہان ایک شیطان کا نام ہے جو وُضو میں وسوسہ ڈالتا ہے اس کے وسوسہ سے بچنے کی بہترین تدابیر یہ ہیں:" (1) رجوع الی اللہ (اللہ عزوجل کی بارگاہ کی طرف رجوع کرنا) (2) اَعُوْذُ بِاللہِ (3) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ و (4) سورہ ناس، (5) اٰمَنْتُ بِاللہِ وَرَسُوْلِہٖ (6) ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ، (7) سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ اِنْ یَّشَأْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ لا وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ " پڑھنا کہ وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا اور (8) وسوسہ کا بالکل خیال نہ کرنا بلکہ اس کے خلاف کرنا بھی دافعِ وسوسہ ہے۔ (بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 303، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

نیز وسوسوں کے علاج اور مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رسالہ "وسوسے اور ان کا علاج" کا نیچے دیے گئے لنک سے مطالعہ فرمالیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/waswasay-aur-in-ka-ilaj

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net